٣٠ الجزء

اٰیَاتُهَا ٤٠ ۔ ٧٨ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ٨٠ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ٤٠ ۔ سورۃ النبا مکی ہے ۔ رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِىْ هُمْ

یہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں؟o (کیا) اس عظیم خبر سے متعلق (پوچھ گچھ کر رہے ہیں)؟o جس کے بارے میں وہ

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف کرتے ہیںo ہرگز (وہ خبر لائقِ انکار) نہیں وہ عنقریب (اس حقیقت کو) جان جائیں گےo (ہم) پھر (کہتے ہیں: اختلاف و انکار) ہرگز

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ

(درست) نہیں وہ عنقریب جان جائیں گےo کیا ہم نے زمین کو (زندگی کے) قیام اور کسب و عمل کی جگہ نہیں بنایا؟o اور (کیا) پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

(اس میں) ابھار کر کھڑا (نہیں) کیا؟o اور (غور کرو) ہم نے تمہیں (فروغِ نسل کیلئے) جوڑا جوڑا پیدا فرمایا (ہے)o اور ہم نے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ

(جسمانی) راحت (کا سبب) بنایا (ہے)o اور ہم نے رات کو (اس کی تاریکی کے باعث) پردہ پوش بنایا (ہے)o اور ہم نے دن کو (کسبِ

مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّ جَعَلْنَا

معاش (کا وقت) بنایا (ہے)o اور (اب خلائی کائنات میں بھی غور کرو) ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (طبقات) بنائےo اور ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

(سورج کو) روشنی اور حرارت کا (زبردست) منبع بنایاo اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایاo

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ

تاکہ ہم اس (بارش) کے ذریعے (زمین سے) اناج اور سبزہ نکالیںo اور گھنے گھنے باغات (اگائیں)o (ہماری قدرت کی ان

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

نشانیوں کو دیکھ کر جان لو کہ) بیشک فیصلہ کا دن (قیامت بھی) ایک مقررہ وقت ہے ○ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ (اللہ کے

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّ

حضور) چلے آؤ گے ○ اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیئے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ○ اور پہاڑ

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

(غبار بنا کر فضا میں) اڑا دیئے جائیں گے، سو وہ سراب (کی طرح کالعدم) ہو جائیں گے ○ بیشک دوزخ ایک

مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾

گھات ہے ○ (وہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے ○ وہ ختم نہ ہونے والی پے در پے مدتیں اسی میں پڑے رہیں گے ○

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

نہ وہ اس میں (کسی قسم کی) ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا ○ سوائے کھولتے ہوئے گرم پانی اور ☆ بہتے ہوئے پیپ کے ○

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ

(یہی ان کی سرکشی کے) موافق بدلہ ہے ○ اس لئے کہ وہ قطعاً حسابِ (آخرت) کا خوف نہیں رکھتے تھے ○ اور

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

وہ ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا کرتے تھے ○ اور ہم نے ہر (چھوٹی بڑی) چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے ○

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

(اے منکرو!) اب تم (اپنے کئے کا) مزہ چکھو ☆ اب ہم تم پر عذاب ہی کو بڑھاتے جائیں گے ○ بیشک پرہیزگاروں کے لئے

مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

کامیابی ہے ○ (ان کے لئے) باغات اور انگور (ہوں گے) اور جواں سال ہم عمر دوشیزائیں (ہوں گی) ○

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

اور (شرابِ طہور کے) چھلکتے ہوئے جام (ہوں گے) ○ وہاں یہ (لوگ) نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا (ہوگا) ○

☆ (دوزخیوں کے زخموں سے)

☆ (تم دنیا میں غرور و سرکشی میں بڑھتے گئے)

ربع

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

یہ آپکے رب کیطرف سے صلہ ہے جو (اعمال کے حساب سے) کافی (بڑی) عطا ہے ○ (وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

پروردگار ہے، بڑی ہی رحمت والا ہے (مگر روزِ قیامت اسکے رعب وجلال کا عالم یہ ہوگا کہ) اس سے بات کرنے کا (مخلوقات میں سے) کسی کو (بھی) یارا نہ ہوگا ○

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

جس دن جبرائیل (روح الامین) اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہونگے، کوئی لب کشائی نہ کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جسے خدائے رحمٰن

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

نے اِذن (شفاعت) دے رکھا تھا اور اس نے (زندگی میں تعلیماتِ اسلام کیمطابق) بات بھی درست کہی تھی ○ یہ روزِ حق ہے، پس جو شخص

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

چاہے اپنے رب کے حضور (رحمت و قربت کا) ٹھکانا بنا لے ○ بلا شبہ ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے

قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ

ڈرا دیا ہے، اس دن ہر آدمی ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں دیکھ لے گا، اور (ہر) کافر کہے گا:

الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

اے کاش! میں مٹی ہوتا (اور اس عذاب سے بچ جاتا) ○

اٰيَاتُهَا ٤٦ (٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ۴۶ سورۃ النازعات مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان (فرشتوں) کی قسم جو☆ نہایت سختی سے کھینچ لاتے ہیں ○ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں ☆ ○ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان

سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾

کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں☆o پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے ہیں☆o پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں☆o

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ

☆ جس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آ جائیگی o پیچھے آنے والا ایک اور زلزلہ اسکے پیچھے آئیگا o اس دن (لوگوں

یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۘ﴿۹﴾ یَقُوۡلُوۡنَ

کے) دل خوف و اضطراب سے دھڑکتے ہونگے o ان کی آنکھیں (خوف و ہیبت سے) جھکی ہوں گی o (کفار) کہتے ہیں:

ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا

کیا ہم پہلی زندگی کی طرف پلٹائے جائیں گے؟ o کیا جب ہم بوسیدہ (کھوکھلی) ہڈیاں ہو جائیں گے (تب بھی زندہ کئے

نَّخِرَۃً ؕ﴿۱۱﴾ قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا ہِیَ

جائینگے)؟ o وہ کہتے ہیں: یہ (لوٹنا) تو اس وقت بڑے خسارے کا لوٹنا ہوگا o پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کیساتھ

زَجۡرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۙ﴿۱۳﴾ فَاِذَا ہُمۡ بِالسَّاہِرَۃِ ؕ﴿۱۴﴾ ہَلۡ اَتٰىکَ

(کائنات کے تمام اجرام کا) پھٹ جانا ہوگا o پھر وہ (سب لوگ) یکایک کھلے میدان (حشر) میں آموجود ہونگے o کیا آپ کے پاس

حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰىہُ رَبُّہٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے o جب ان کے رب نے طویٰ کی مقدّس وادی میں انہیں

طُوًی ۚ﴿۱۶﴾ اِذۡہَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ﴿۫ۖ۱۷﴾ فَقُلۡ ہَلۡ

پکارا تھا o (اور حکم دیا تھا کہ) فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے o پھر (اس سے) کہو: کیا تیری خواہش

لَّکَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۸﴾ وَ اَہۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰی ﴿ۚ۱۹﴾

ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ o اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے o

فَاَرٰىہُ الۡاٰیَۃَ الۡکُبۡرٰی ﴿۫ۖ۲۰﴾ فَکَذَّبَ وَ عَصٰی ﴿۫ۖ۲۱﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے بڑی نشانی دکھائی o تو اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی o پھر وہ (حق سے) رُوگرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

میں) سعی و کاوش کرنے لگا○ پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور پکارنے لگا○ پھر اس نے کہا: میں تمہارا سب سے بلند و بالا رب ہوں○

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کی (دوہری) سزا میں پکڑ لیا○ بیشک اس (واقعہ) میں اس شخص کے لئے بڑی

لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ

عبرت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے○ کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا (پوری) سماوی کائنات کا، جسے

بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

اس نے بنایا؟○ اس نے آسمان کے تمام کرّوں (ستاروں) کو[1] بلند کیا، پھر ان[2] میں اعتدال، توازن اور استحکام پیدا کر دیا○ اور اسی نے آسمانی خلا کی رات کو[3] تاریک بنایا، اور

ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

(اس خلا سے) ان (ستاروں) کی روشنی (پیدا کر کے) نکالی○ اور اسی نے زمین کو اس کے[4] بعد (اس سے) الگ کر کے زور سے پھینک دیا[5]○ اسی نے زمین میں سے اس کا پانی

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا

(الگ) نکال لیا اور (بقیہ خشک قطعات میں) اس کی نباتات نکالیں○ اور اسی نے (بعض مادوں کو باہم ملا کر) زمین سے محکم پہاڑوں کو ابھار دیا○ (یہ سب کچھ) تمہارے

لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کیلئے (کیا)○ پھر اس وقت (کائنات کے) بڑھتے بڑھتے (اپنی انتہا پر) ہر چیز پر غالب آجانے والی بہت سخت آفتِ (قیامت) آئے گی○

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

اُس دن انسان اپنی (ہر) کوشش و عمل کو یاد کرے گا○ اور ہر دیکھنے والے کے لئے دوزخ ظاہر

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

کر دی جائے گی○ پھر جس شخص نے سرکشی کی ہو گی○ اور دنیاوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی ہو گی○

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

تو بیشک دوزخ ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گا○ اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور (اپنے)

[1] (فضائے بسیط میں پیدا کر کے) [2] (کی ترکیب و تشکیل اور افعال و حرکات) [3] (یعنی سارے خلائی ماحول کو مثلِ شب) [4] (ستارے، سورج کے وجود میں آجانے) [5] (اور اسے قابلِ رہائش بنانے کیلئے بچھا دیا)

ع ۲

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھاo تو بیشک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہو گاo

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ

(کفار) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گاo تو آپ کو اس کے (وقت کے)

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ

ذکر سے کیا غرض؟o اسکی انتہا تو آپکے رب تک ہے (یعنی ابتداء کی طرح انتہاء میں بھی صرف وحدت رہ جائیگی)o آپ تو محض اس شخص کو ڈر

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سنانے والے ہیں جو اس سے خائف ہےo گویا وہ جس دن اسے دیکھ لیں گے تو (یہ خیال کریں گے کہ) وہ

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲۰/۲

(دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح کے سوا ٹھہرے ہی نہ تھےo

ایاتها ۴۲ ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعها ۱

آیات ۴۲ سورۃ عبس مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ

ان کے چہرۂ (اقدس) پر ناگواری آئی اور رخِ (انور) موڑ لیاo اس وجہ سے کہ انکے پاس ایک نابینا آیا☆o اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا

(آپ کی توجہ سے مزید) پاک ہو جاتاo یا (آپ کی) نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اس کو (اور) فائدہ دیتیo لیکن جو شخص (دین

مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا

سے) بے پرواہ ہےo تو آپ اس کے (قبولِ اسلام کے) لیے زیادہ اہتمام فرماتے ہیںo حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ

☆(جس نے آپ کی بات کو ٹوکا)

يَزَّكّٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧ وَهُوَ يَخْشٰى ⑨

وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے ○ اور وہ جو آپ کے پاس (خود طلبِ خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا ○ اور وہ (اپنے رب سے) ڈرتا بھی ہے ○

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَنْ شَآءَ

تو آپ اُس سے بے توجہی فرما رہے ہیں ○ (اے حبیبِ مکرّم!) یوں نہیں بیشک یہ (آیاتِ قرآنی) تو نصیحت ہیں ○ جو شخص چاہے

ذَكَرَهٗ ⑫ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ⑭

اسے قبول (و اَزبر) کر لے ○ (یہ) معزّز و مکرّم اوراق میں (لکھی ہوئی) ہیں ○ جو نہایت بلند مرتبہ (اور) پاکیزہ ہیں ○

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ⑮ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ⑯ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ

ایسے سفیروں (اور کاتبوں) کے ہاتھوں سے (آگے پہنچی) ہیں ○ جو بڑے صاحبانِ کرامت (اور) پیکرانِ طاعت ہیں ○ ہلاک ہو (وہ بدبخت

اَكْفَرَهٗ ⑰ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ⑱ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ

منکر) انسان کیسا ناشکرا ہے☆ ○ اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا فرمایا ہے ○ نطفہ میں سے اس کو پیدا فرمایا، پھر ساتھ ہی اس کا (خواص

فَقَدَّرَهٗ ⑲ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ⑳ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ㉑

وجنس کے لحاظ سے) تعین فرما دیا ○ پھر ☆۲ راہ اس کیلئے آسان فرما دی ○ پھر اسے موت دی، پھر اسے قبر میں (دفن) کر دیا گیا ○

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ㉒ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ㉓ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا اسے (دوبارہ زندہ کر کے) کھڑا کرے گا ○ یقیناً اس (نافرمان انسان) نے وہ (حق) پورا نہ کیا جس کا اسے (اللہ نے) حکم دیا تھا ○ پس

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ㉔ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ㉕ ثُمَّ

انسان کو چاہیے کہ اپنی غذا کی طرف دیکھے (اور غور کرے) ○ بیشک ہم نے خوب زور سے پانی برسایا ○ پھر

شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ㉖ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ㉗ وَّعِنَبًا وَّ

ہم نے زمین کو پھاڑ کر چیر ڈالا ○ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا ○ اور انگور

قَضْبًا ㉘ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ㉙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ㉚ وَّفَاكِهَةً

اور ترکاری ○ اور زیتون اور کھجور ○ اور گھنے گھنے باغات ○ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور

وقف لازم

☆(جو اتنی عظیم نعمت پا کر بھی اس کی قدر نہیں کرتا) ☆۲(تشکیل، ارتقاء اور تکمیل کے بعد بطنِ مادر سے نکلنے کی)

وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّکُمْ وَ لِاَنْعَامِکُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

(جانوروں کا) چارہ ۝ خود تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے متاعِ (زیست) ۝ پھر جب کان پھاڑ دینے والی

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ

آواز آئے گی ۝ اُس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ۝ اور اپنی ماں اور اپنے

اَبِیْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

باپ سے (بھی) ۝ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے (بھی) ۝ اس دن ہر شخص کو ایسی (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی

یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾

جو اسے (ہر دوسرے سے) بے پروا کر دے گی ۝ اسی دن بہت سے چہرے (ایسے بھی ہوں گے جو نور سے) چمک رہے ہوں گے ۝

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

(وہ) مسکراتے ہنستے (اور) خوشیاں مناتے ہوں گے ۝ اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑی ہوگی ۝

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع ۴۲ ۵

(مزید) ان (چہروں) پر سیاہی چھائی ہوگی ۝ یہی لوگ کافر (اور) فاجر (بدکردار) ہوں گے ۝

ایاتها ۲۹ ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِیْرِ مَكِّیَّةٌ ۷ رکوعها ۱

آیات ۲۹ سورۃ التکویر مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَ

جب سورج لپیٹ کر بے نور کر دیا جائے گا ۝ اور جب ستارے (اپنی کہکشاؤں سے) گر پڑیں گے ۝ اور جب پہاڑ

اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ﴿۳﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَ اِذَا

(غبار بنا کر فضا میں) چلا دیئے جائیں گے ۝ اور جب حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوٹی پھریں گی (کوئی ان کا خبر گیر نہ ہوگا) ۝ اور جب

الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا

وحشی جانور (خوف کے مارے) جمع کر دیئے جائیں گے○ جب سمندر اور دریا (سب) ابھار دیئے جائیں گے○ اور جب روحیں

النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ

(بدنوں سے) ملا دی جائیں گی○ اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا○ کہ وہ کس

ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ

گناہ کے باعث قتل کی گئی تھی○ اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے○ اور جب سماوی طبقات کو پھاڑ کر اپنی

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

جگہوں سے ہٹا دیا جائے گا○ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی○ اور جب جنت قریب

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

کر دی جائے گی○ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا ہے○ تو میں قسم کھاتا ہوں ان (آسمانی کُرّوں) کی جو (ظاہر ہوتے کے

بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

بعد) پیچھے ہٹ جاتے ہیں○ جو بلا روک ٹوک چلتے رہتے ہیں (پھر ظاہر ہو کر) چھپ جاتے ہیں○ اور رات کی قسم جب اس کی تاریکی جانے لگے○

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی قسم جب اس کی روشنی آنے لگے○ بیشک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہے○

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

جو ☆۱ قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالکِ عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاہ و عظمت) والے ہیں○ (تمام جہانوں کیلئے) واجب الاطاعت ہیں ۲ امانت دار ہیں ۳○

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

اور (اے لوگو!) یہ تمہیں اپنی صحبت سے نوازنے والے (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں (جو فرماتے ہیں وہ حق ہوتا ہے)○ اور بیشک انہوں نے اس (جلوۂ حُسن ۴) کو (لامکاں کے) روشن کنارے پر دیکھا ہے○ ☆☆

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

اور وہ (یعنی نبی اکرم ﷺ) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں (مالکِ عرش نے ان کیلئے کوئی کمی نہیں چھوڑی)○ اور وہ (قرآن) ہرگز کسی شیطان مردود کا

☆۱ (دعوتِ حق، تبلیغِ رسالت اور روحانی استعداد میں) ۲ (کیونکہ ان کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے) ۳ (وحی اور زمین و آسمان کے سب اُلوہی رازوں کے حامل ہیں) ۴ (مالکِ عرش کے حُسنِ مطلق)

☆☆ یہ ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس، انس بن مالک، عکرمہ، ابوسلمہ، ضحاک، ابو العالیہ، حسن، کعب الاحبار، شریک بن عبداللہ اور شعبی وغیرہم رضی اللہ عنہم کے اقوال پر کیا گیا ہے جنہیں بخاری، مسلم، ترمذی، ابن جریر، بغوی اور کئی ائمہ حدیث نے روایت کیا ہے اور کثیر ائمہ تفسیر نے بھی اسے اختیار کیا ہے۔

رَّجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

کلام نہیں ہے○ پھر (اے بدبختو!) تم (اتنے بڑے خزانے کو چھوڑ کر) کدھر چلے جا رہے ہو○ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کیلئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا

(صحیفۂ) نصیحت ہے○ تم میں سے ہر اس شخص کیلئے (اس چشمہ سے ہدایت میسر آ سکتی ہے) جو سیدھی راہ چلنا چاہے○ اور تم

تَشَآءُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱

وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے○

ایاتها ۱۹ ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رکوعها ۱

آیات ۱۹ سورۃ الانفطار مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

جب (سب) آسمانی کرّے پھٹ جائیں گے○ اور جب سیارے گر کر بکھر جائیں گے○

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

اور جب سمندر (اور دریا) ابھر کر بہہ جائیں گے○ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی○

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰٓأَيُّهَا

تو ہر شخص جان لے گا کہ کیا عمل اس نے آگے بھیجا اور (کیا) پیچھے چھوڑ آیا تھا○ اے انسان! تجھے

الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ

کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا○ جس نے (رحم مادر کے اندر ایک نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

(اعضا سازی کیلئے ابتداءً) درست اور سیدھا کیا، پھر وہ تیری ساخت میں متناسب تبدیلی لایا○ جس صورت میں بھی چاہا اس نے تجھے ترکیب دے دیا○

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾

حقیقت تو یہ ہے (اور) تم اس کے برعکس روزِ جزا کو جھٹلاتے ہو0 حالانکہ تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں0

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

(جو) بہت معزز ہیں (تمہارے اعمال نامے) لکھنے والے ہیں0 وہ ان (تمام کاموں) کو جانتے ہیں جو تم کرتے ہو0 بیشک نیکوکار

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ ج وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ ۚ

جنتِ نعمت میں ہوں گے0 اور بیشک بدکار دوزخِ (سوزاں) میں ہوں گے0

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ ط وَ

وہ اس میں قیامت کے روز داخل ہوں گے0 اور وہ اس (دوزخ) سے (کبھی بھی) غائب نہ ہو سکیں گے0 اور

مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

آپ نے کیا سمجھا کہ روزِ جزا کیا ہے0 پھر آپ نے کیا جانا کہ روزِ

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ ط يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ط

جزا کیا ہے0 (یہ) وہ دن ہے جب کوئی شخص کسی کیلئے کسی چیز کا مالک نہ ہو گا، اور حکم فرمائی

ع ۱۹ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

اس دن اللہ ہی کی ہوگی0

ایاتها ۳۶ | ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ | رکوعها ۱

آیات ۳۶ | سورۃ المطففین مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے0

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے0 یہ لوگ جب (دوسرے) لوگوں سے ناپ لیتے ہیں تو (ان سے)

يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾

پورا لیتے ہیں○ اور جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں○

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾

کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جائیں گے○ ایک بڑے سخت دن کیلئے○

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن سب لوگ تمام جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے○ یہ حق ہے کہ بدکرداروں کا نامۂ اعمال سجین

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾

(یعنی دیوان خانۂ جہنم) میں ہے○ اور آپ نے کیا جانا کہ سجین کیا ہے○

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾

(یہ قید خانۂ دوزخ میں اس بڑے دیوان کے اندر) لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے☆○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہوگی○

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ

جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں○ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر

اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے○ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا (یا سمجھتا) ہے کہ (یہ تو

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں○ (ایسا) ہرگز نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) انکے دلوں پر ان اعمال (بد) کا زنگ چڑھ گیا ہے جو وہ کمایا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

کرتے تھے (اسلیئے آیتیں انکے دل پر اثر نہیں کرتیں)○ حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے (محروم کرنے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ

کیلئے) پس پردہ کر دیا جائے گا○ پھر وہ دوزخ میں جھونک دیئے جائیں گے○ پھر ان سے کہا جائے گا:

☆ (جس میں ہر جہنمی کا نام اور اس کے اعمال درج ہیں)

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

یہ وہ (عذابِ جہنم) ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھےo یہ (بھی) حق ہے کہ بیشک نیکوکاروں کا نوشتۂ اعمال علّیین

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾

(یعنی دیوان خانۂ جنت) میں ہےo اور آپ نے کیا جانا کہ علّیین کیا ہے؟o

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

☆۱ لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے ☆۲o اس جگہ (اللہ کے) مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیںo بیشک نیکوکار (راحت و مسرت

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ

سے) نعمتوں والی جنت میں ہونگےo تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گےo آپ ان کے چہروں سے ہی

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ

نعمت و راحت کی رونق اور شگفتگی معلوم کر لیں گےo انہیں سر بہ مہر بڑی لذیذ شرابِ طہور

مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

پلائی جائے گیo اس کی مُہر کستوری کی ہوگی، اور (یہی وہ شراب ہے) جس کے حصول میں شائقین کو جلد کوشش کر کے

الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

سبقت لینی چاہیے ☆۳o اور اس (شراب) میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگیo (یہ تسنیم) ایک چشمہ ہے جہاں سے

بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

صرف اہلِ قربت پیتے ہیںo بیشک مجرم لوگ ایمان والوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

(دنیا میں) مذاق اڑایا کرتے تھےo اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے

يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اشارہ بازی کرتے تھےo اور جب اپنے گھر والوں کیطرف لوٹتے تو (مومنوں کی تنگدستی اور اپنی خوشحالی کا موازنہ کر کے) اِتراتے اور دل لگی

☆۱(یہ جنت کے اعلیٰ درجہ میں اس بڑے دیوان کے اندر)

☆۲(جس میں ان جنتیوں کے نام اور اعمال درج ہیں جنہیں اعلیٰ مقامات دیئے جائیں گے)

☆۳(کوئی شرابِ نعمت کا طالب و شائق ہے، کوئی شرابِ قربت کا اور کوئی شرابِ دیدار کا، ہر کسی کو اس کے شوق کے مطابق پلائی جائے گی)

فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوٓا إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ ﴿۳۲﴾

کرتے ہوئے پلٹتے تھے ۝ اور جب یہ (مغرور لوگ) ان (کمزور حال مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے: یقیناً یہ لوگ راہ سے بھٹک گئے ہیں☆ ۝

وَمَآ أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَٰفِظِينَ ﴿۳۳﴾ فَٱلْيَوْمَ ٱلَّذِينَ

حالانکہ وہ ان (کے حال) پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ۝ پس آج (دیکھو) اہلِ ایمان

ءَامَنُوا مِنَ ٱلْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ

کافروں پر ہنس رہے ہیں ۝ سجے ہوئے تختوں پر بیٹھے (اپنی خوشحالی اور کافروں کی بدحالی کا)

يَنظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ ٱلْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ ع [illegible]

نظارہ کر رہے ہیں ۝ سو کیا کافروں کو اس (مذاق) کا پورا بدلہ دے دیا گیا جو وہ (مسلمانوں سے) کیا کرتے تھے؟ ۝

آیاتها ۲۵ — ۸۴ سُورَةُ الانشقاق مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعها ۱

آیات ۲۵ — سورۃ الانشقاق مکی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

جب (سب) آسمانی کرّے پھٹ جائیں گے ۝ اور اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائیں گے اور (یہی تعمیلِ اَمر) اُسکے لائق ہے ۝

وَإِذَا ٱلْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾

اور جب زمین (ریزہ ریزہ کر کے) پھیلا دی جائے گی ۝ اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی ۝

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ

اور (وہ بھی) اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائے گی اور (یہی اطاعت) اُسکے لائق ہے ۝ اے انسان! تو اپنے رب تک پہنچنے میں

إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَٰقِيهِ ﴿۶﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ

سخت مشقتیں برداشت کرتا ہے بالآخر تجھے اسی سے جا ملنا ہے ۝ پس جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ

☆ [illegible]

بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ وَّ

میں دیا جائے گاo تو عنقریب اس سے آسان سا حساب لیا جائے گاo اور

يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

وہ اپنے اہلِ خانہ کی طرف مسرور و شاداں پلٹے گاo اور البتہ وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى

پیچھے سے دیا جائے گاo تو وہ عنقریب موت کو پکارے گاo اور وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ

میں داخل ہوگاo بیشک وہ (دنیا میں) اپنے اہلِ خانہ میں خوش و خرم رہتا تھاo بیشک اس نے یہ گمان کر لیا تھا کہ وہ حساب کیلئے (اللہ

معانقة ١٢

لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ

کے پاس) ہرگز لوٹ کر نہ جائے گاo کیوں نہیں! بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہےo سو مجھے قسم ہے شفق (یعنی شام کی سرخی یا

اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

اسکے بعد کے اُجالے) کیo اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے دامن میں) سمیٹ لیتی ہےo اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی

اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

دیتا ہےo تم یقیناً طبق در طبق ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گےo تو انہیں کیا ہوگیا ہے کہ (قرآنی پیشین گوئی کی صداقت دیکھ کر

السجدة ١٣

يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ السجدة

بھی) ایمان نہیں لاتے؟o اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو (اللہ کے حضور) سجدہ ریز نہیں ہوتےo

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

بلکہ کافر لوگ (اسے مزید) جھٹلا رہے ہیںo اور اللہ (کفر و عداوت کے اس سامان کو) خوب جانتا ہے جو وہ

يُوْعُوْنَ ۖ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

جمع کر رہے ہیںo سو آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیںo مگر جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع ۲۵/۹

اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے غیر منقطع (دائمی) ثواب ہے ۝

اٰیاتها ۲۲ ۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکوعها ۱

آیات ۲۲ سورۃ البروج مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

برجوں (یعنی کہکشاؤں) والے آسمان کی قَسم ۝ اور اس دن کی قَسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے ۝ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قَسم اور جو

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

کچھ حاضر کیا جائے گا اس کی قَسم ۝ خندقوں والے (لوگ) ہلاک کر دیے گئے ۝ (یعنی) اس بھڑکتی آگ (والے) جو بڑے ایندھن

الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

سے (جلائی گئی) تھی ۝ جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے ۝ اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ وہ اہلِ ایمان کے ساتھ کر رہے تھے (یعنی

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

انہیں آگ میں پھینک پھینک کر جلا رہے تھے) ۝ اور انہیں ان (مومنوں) کی طرف سے اور کچھ (بھی) ناگوار نہ تھا سوائے اس کے

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو غالب (اور) لائقِ حمد و ثنا ہے ۝ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی (ساری)

الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بادشاہت ہے، اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۝ بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

اور مومن عورتوں کو اذیت دی پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لئے عذابِ جہنم ہے اور ان

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کے لئے (بالخصوص) آگ میں جلنے کا عذاب ہےo بیشک جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نہریں جاری ہیں، یہی بڑی کامیابی ہےo بیشک آپ کے رب کی پکڑ

لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ

بہت سخت ہےo بیشک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گاo اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے

الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

والا ہےo مالکِ عرش (یعنی پوری کائنات کے تختِ اقتدار کا مالک) بڑی شان والا ہےo وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہےo

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾ بَلِ

کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟o فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کیo بلکہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ

ایسے کافر (ہمیشہ حق کو) جھٹلانے میں (ہی کوشاں رہتے) ہیںo اور اللہ اُن کے گرد و پیش سے (انہیں) گھیرے

مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ ع ۲۲ ۱۰

ہوئے ہےo بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہےo (جو) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہےo

آیاتها ١٧ ٨٦ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٣٦ رکوعها ١

آیات ۱۷ سورۃ الطارق مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾

آسمان (کی فضائے بسیط اور خلائے عظیم) کی قسم اور رات کو (نظر) آنے والے کی قسم ○ اور آپ کو کیا معلوم کہ رات کو (نظر) آنے والا کیا ہے ○

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾

(اس سے مراد) ہر وہ آسمانی کرّہ ہے ☆۱ جو چمک کر (فضا کو) روشن کر دیتا ہے ☆۲ ○ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (مقرر) نہیں ہے ○

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾

پس انسان کو غور (و تحقیق) کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ○ وہ قوت سے اچھلنے والے پانی (یعنی قوی اور متحرک مادۂ تولید) میں سے پیدا کیا گیا ہے ○

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى

جو پیٹھ اور کولھے کی ہڈیوں کے درمیان (پیڑو کے حلقہ میں) سے گزر کر باہر نکلتا ہے ○ بیشک وہ اس (زندگی) کو پھر

رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ

واپس لانے پر بھی قادر ہے ○ جس دن سب راز ظاہر کر دیے جائیں گے ○ پھر انسان کے پاس نہ (خود) کوئی قوت ہوگی

قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿۱۱﴾ وَ

اور نہ کوئی (اس کا) مددگار ہوگا ○ اس آسمانی کائنات کی قسم جو پھر اپنی ابتدائی حالت میں پلٹ جانے والی ہے ○ اس زمین

الۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ

کی قسم جو پھٹ (کر ریزہ ریزہ ہو) جانے والی ہے ○ بیشک یہ فیصلہ کن (قطعی) فرمان ہے ○ اور یہ ہنسی کی

بِالۡهَزۡلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيۡدُ

بات نہیں ہے ○ بیشک وہ (کافر) پُر فریب تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں ○ اور میں اپنی تدبیر فرما

كَيۡدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾ ع

رہا ہوں ○ پس آپ کافروں کو (ذرا) مہلت دے دیجئے، (زیادہ نہیں بس) انہیں تھوڑی سی ڈھیل (اور) دے دیجئے ○

ایاتها ۱۹ | ۸۷ سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ | رکوعها ۱

آیات ۱۹ | سورۃ الاعلیٰ مکی ہے | رکوع ۱

☆۱ خواہ وہ ستارہ ہو یا سیارہ ہو یا کرۂ سماوی کا کوئی اور کرہ (ہو)۔ ☆۲ النجم الثاقب سے مراد ذاتِ محمد مصطفیٰ ﷺ بھی ہے جن سے سراجاً منیراً کی شان سے کائنات اور آسمانِ رسالت پر چمک کر ظلمت بھری کائنات کو نورِ ایمان سے روشن کر دیا ہے۔ (التفاسیر)

ع ۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ﴿۲﴾ وَ

اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہے o جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا o اور

الَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ

جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر ☆ راستہ بتایا o اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا o پھر اسے

غُثَآءً اَحْوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ

سیاہی مائل خشک کر دیا o (اے حبیبِ مکرّم!) ہم آپکو خود (ایسا) پڑھائیں گے کہ آپ (کبھی) نہیں بھولیں گے o مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جہر اور خفی

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚ﴿۸﴾

(یعنی ظاہر و پوشیدہ اور بلند و آہستہ) سب باتوں کو جانتا ہے o اور ہم آپکو اس آسان (شریعت پر عمل پیرا ہونے) کیلئے (بھی) سہولت فراہم فرمائینگے o

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ﴿۹﴾ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ﴿۱۰﴾

پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے والوں کو) فائدہ دے o البتہ وہی نصیحت قبول کرے گا جو اللہ سے ڈرتا ہوگا o

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۚ﴿۱۲﴾

اور بد بخت اس (نصیحت) سے پہلو تہی کرے گا o جو (قیامت کے دن) سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا o

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۙ﴿۱۴﴾

پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جئیے گا o بیشک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہوگیا o

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ

اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت و پابندی سے) نماز پڑھتا رہا o بلکہ تم (اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بجائے) دنیاوی زندگی (کی

الدُّنْیَا ۖ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی

لذتوں) کو اختیار کرتے ہو o حالانکہ آخرت (کی لذت و راحت) بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے o بیشک یہ (تعلیم) اگلے صحیفوں

☆ (اسے اپنے اپنے نظام کے مطابق رہنا اور چلنا سکھایا)

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (١٨) صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى (١٩) ع

ع ١٩ / ١٢

میں (بھی مذکور) ہے ٥ (جو) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحائف ہیں ٥

اٰیاتھا ٢٦ | ٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ | رکوعھا ١

آیات ٢٦ | سورۃ الغاشیہ مکی ہے | رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ٥

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (١) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

کیا آپ کو (ہر چیز پر) چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی ہے ٥ اس دن کتنے ہی چہرے ذلیل و خوار

خَاشِعَةٌ (٢) عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (٣) تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً (٤)

ہوں گے ٥ (اللہ کو بھول کر دنیاوی) محنت کرنے والے (چند روزہ عیش و آرام کی خاطر سخت) مشقتیں جھیلنے والے ٥ دہکتی ہوئی آگ میں جا گریں گے ٥

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (٥) لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

(انہیں) کھولتے ہوئے چشمہ سے (پانی) پلایا جائے گا ٥ ان کے لئے خار دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا

ضَرِيْعٍ (٦) لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ (٧) وُجُوْهٌ

کچھ کھانا نہ ہوگا ٥ (یہ کھانا) نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک ہی دور کرے گا ٥ (اس کے برعکس) اس دن بہت سے چہرے (حسین)

يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (٨) لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ (٩) فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (١٠)

بارونق اور تر و تازہ ہوں گے ٥ اپنی (نیک) کاوشوں کے باعث خوش و خرم ہوں گے ٥ عالی شان جنت میں (قیام پذیر) ہوں گے ٥

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً (١١) فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (١٢) فِيْهَا

وقف لازم

اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے (جیسے اہل باطل ان سے دنیا میں کیا کرتے تھے) ٥ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے ٥ اس میں اونچے

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (١٣) وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ (١٤) وَّنَمَارِقُ

(بچھے ہوئے) تخت ہوں گے ٥ اور جام (بڑے قرینے سے) رکھے ہوئے ہوں گے ٥ اور غالیچے اور گاؤ تکیے قطار در قطار

مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى

لگے ہوں گے ○ اور نرم و نفیس قالین اور مسندیں بچھی ہوں گی ○ ☆ کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح

الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة

(عجیب ساخت پر) بنایا گیا ہے؟ ○ اور آسمان کی طرف (نگاہ نہیں کرتے) کہ وہ کیسے (عظیم وسعتوں کے ساتھ) اٹھایا گیا ہے؟ ○

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح (زمین سے ابھار کر) کھڑے کئے گئے ہیں؟ ○ اور زمین کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس

سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾ لَسْتَ

طرح (گولائی کے باوجود) بچھائی گئی ہے؟ ○ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے، آپ تو نصیحت ہی فرمانے والے ہیں ○ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ

جابر و قاہر (کے طور پر) مسلط نہیں ہیں ○ مگر جو رُوگردانی کرے اور کفر کرے ○ تو اسے اللہ

اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ

سب سے بڑا عذاب دے گا ○ بیشک (بالآخر) ہماری ہی طرف ان کا پلٹنا ہے ○ پھر یقیناً

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع

ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب (لینا) ہے ○

اٰیاتھا ۳۰ | ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ | رکوعھا ۱

آیات ۳۰ | سورۃ الفجر مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ

اس صبح کی قسم (جس سے ظلمتِ شب چھٹ گئی) ○۱ اور دس (مبارک) راتوں کی قسم ○۲ اور جفت کی قسم اور طاق کی قسم ○۳ اور رات کی قسم جب گزر

إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ ج هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ ط أَلَمْ

چلے (مراد ہر شب ہے یا بطورِ خاص شبِ مزدلفہ یا شبِ قدر) O بیشک ان میں عقلمند کے لئے بڑی قسم ہے O کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ صلے إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ صلے

رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا؟ O (جو اہلِ) ارم تھے (اور) بڑے بڑے ستونوں (کی طرح دراز قد اور اونچے محلات) والے تھے O

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ صلے وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا

جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں (کوئی بھی) پیدا نہیں کیا گیا O اور ثمود (کیساتھ کیا سلوک ہوا) جنہوں نے وادیٔ (قری) میں چٹانوں کو کاٹ (کر پتھروں

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ صلے وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ صلے الَّذِينَ

سے سینکڑوں شہروں کو تعمیر کر) ڈالا تھا O اور فرعون (کا کیا حشر ہوا) جو بڑے لشکروں والا (یا لوگوں کو میخوں سے سزا دینے والا) تھا O (یہ) وہ لوگ (تھے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ صلے فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ صلے فَصَبَّ

جنہوں نے (اپنے اپنے) ملکوں میں سرکشی کی تھی O پھر ان میں بڑی فساد انگیزی کی تھی O تو آپ کے

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ لج إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ ط

رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا O بیشک آپ کا رب (سرکشوں اور نافرمانوں کی) خوب تاک میں ہے O

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۙ

مگر انسان (ایسا ہے) کہ جب اس کا رب اسے (راحت و آسائش دے کر) آزماتا ہے اور اسے عزت سے نوازتا ہے اور اسے

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ ط وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ

نعمتیں بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھ پر کرم فرمایا O لیکن جب وہ اسے (تکلیف و مصیبت دے کر) آزماتا ہے اور اس

حاشیہ ۳ بے ۱۰: جفت (جوڑا) سے مراد کل مخلوق ہے جو جوڑوں کی صورت میں پیدا کی گئی ہے، اور طاق (فرد و تنہا) سے مراد خالق ہے جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ یا شفع یوم نحر (قربانی) اور وتر یوم عرفہ (حج) ہے، یا شفع سے مراد دنیا کے شب و روز ہیں اور وتر سے مراد یوم قیامت ہے جس کی کوئی شب نہ ہوگی۔ یا شفع سے مراد سال بھر کی عام جفت راتیں ہیں اور وتر سے مراد سال بھر کی برکت والی طاق راتیں ہیں، مثلاً شبِ معراج، شبِ برأت اور شبِ قدر وغیرہ جو پے در پے رجب، شعبان اور رمضان میں آتی ہیں۔ یا شفع سے مراد حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کا پہلا جوڑا ہے اور وتر سے مراد تنہا حضرت آدم علیہ السلام، جن سے تخلیقِ انسانیت کی ابتداء ہوئی۔)

عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ

پر اسکا رزق تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ٥ یہ بات نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ عزت اور مال و دولت کے ملنے پر) تم یتیموں

الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَ

کی قدر و اکرام نہیں کرتے ٥ اور نہ ہی تم مسکینوں (یعنی غریبوں اور محتاجوں) کو کھانا کھلانے کی (معاشرے میں) ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو ٥ اور

تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

وراثت کا سارا مال سمیٹ کر (خود ہی) کھا جاتے ہو (اس میں سے افلاس زدہ لوگوں کا حق نہیں نکالتے) ٥ اور تم مال و دولت سے حد درجہ محبت

جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ

رکھتے ہو ٥ یقیناً جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ٥ اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ

اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے ٥ اور اس دن دوزخ پیش کی جائے گی، اس دن

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ

انسان کو سمجھ آ جائے گی مگر (اب) اسے نصیحت کہاں (فائدہ مند) ہوگی ٥ وہ کہے گا: اے کاش! میں نے اپنی (اس اصل) زندگی کے

يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ

لئے (کچھ) آگے بھیج دیا ہوتا (جو آج میرے کام آتا) ٥ سو اس دن نہ اس کے عذاب کی طرح کوئی عذاب

اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

دے سکے گا ٥ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ سکے گا ٥ اے اطمینان پا جانے

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

والے نفس ٥ تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھی ☆ ٥

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا ٥ اور میری جنت (قربت و دیدار) میں داخل ہو جا ٥

ایاتہا ٢٠ ﴿٩٠ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ٣٥﴾ رکوعہا ١

آیات ٢٠ سورۃ البلد مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ ① وَأَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ ②

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں٥ (اے حبیبِ مکرّم!) اس لئے کہ آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں٥

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۭ ④

(اے حبیبِ مکرّم! آپ کے) والد (آدم یا ابراہیم علیہما السلام) کی قسم اور (ان کی) قسم جن کی ولادت ہوئی٥ بیشک ہم نے انسان کو مشقت میں (مبتلا رہنے والا) پیدا کیا ہے٥

أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۘ ⑤ يَقُوْلُ أَهْلَكْتُ

کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی بھی قابو نہ پا سکے گا؟٥ وہ (بڑے فخر سے) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں

وقف لازم

مَالًا لُّبَدًا ۭ ⑥ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ أَحَدٌ ۭ ⑦ أَلَمْ نَجْعَلْ

مال خرچ کیا ہے٥ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اسے (یہ فضول خرچیاں کرتے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا٥ کیا ہم نے اس کیلئے دو

لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ ⑧ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ ⑨ وَهَدَيْنٰهُ

آنکھیں نہیں بنائیں٥ اور (اسے) ایک زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)٥ اور ہم نے اسے (خیر و شر کے) دو نمایاں راستے

النَّجْدَيْنِ ۚ ⑩ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۡ ⑪ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا

(بھی) دکھا دیئے٥ وہ تو (دینِ حق اور عملِ خیر کی) دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا٥ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ وہ (دینِ حق کے

الْعَقَبَةُ ۭ ⑫ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ ⑬ أَوْ إِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ ⑭

مجاہدہ کی) گھاٹی کیا ہے٥ وہ (غلامی و محکومی کی زندگی سے) کسی گردن کا آزاد کرانا ہے٥ یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ہے٥

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ ⑮ أَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۭ ⑯ ثُمَّ كَانَ

قرابت دار یتیم کو٥ یا شدید غربت کے مارے ہوئے محتاج کو جو محض خاک نشین (اور بے گھر) ہے٥ پھر (شرط یہ ہے کہ ایسی جدّ و جہد کرنے والا) وہ

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ ﴿۱۷﴾

شخص ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر و تحمل کی نصیحت کرتے ہیں اور باہم رحمت و شفقت کی تاکید کرتے ہیں o

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ دائیں طرف والے (یعنی اہلِ سعادت و مغفرت) ہیں o اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں طرف والے

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

ہیں (یعنی اہلِ شقاوت و عذاب) ہیں o ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ (چھائی) ہوگی o

اٰیاتھا ۱۵ | ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | رکوعھا ۱

آیات ۱۵ | سورۃ الشمس مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۪ۙ ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ۙ ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم o اور چاند کی قسم جب وہ سورج کی پیروی کرے (یعنی اس کی روشنی سے چمکے) o اور دن کی قسم جب وہ سورج کو

اِذَا جَلّٰىهَا ۪ۙ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۪ۙ ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا

ظاہر کرے (یعنی اسے روشن دکھائے) o اور رات کی قسم جب وہ سورج کو (زمین کی ایک سمت سے) ڈھانپ لے o اور آسمان کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جس

بَنٰىهَا ۪ۙ ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۪ۙ ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا

نے اسے تعمیر کیا o اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جو اسے (مدارِ الٰہی سے سورج سے کھینچ دور) لے گئی o اور انسانی جان کی قسم اور اسے ہمہ پہلو

سَوّٰىهَا ۪ۙ ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۪ۙ ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ

توازن و درستگی دینے والے کی قسم o پھر اس نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی o بیشک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو

مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ

(رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشوونما کی) o اور بیشک وہ شخص نامراد ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو دبا دیا) o ثمود نے اپنی

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ

سرکشی کے باعث (اپنے پیغمبر صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا ○ جبکہ ان میں سے ایک بڑا بدبخت اٹھا ○ ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا: اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

کی (اس) اونٹنی اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا ○ تو انہوں نے اس (رسول) کو جھٹلا دیا، پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا

ڈالیں تو انکے رب نے انکے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کر دی، پھر (پوری) بستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیا ○ اور اللہ کو

يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾ ع ١٥ ١٢

اس (ہلاکت) کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہوتا ○

اٰیاتھا ٢١ | ٩٢ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ٩ | رکوعھا ١

آیات ٢١ | سورۃ اللیل مکی ہے | رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا

رات کی قَسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپا لے) ○ اور دن کی قَسم جب وہ چمک اٹھے ○ اور اس ذات کی (قَسم)

خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَاَمَّا

جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو پیدا فرمایا ○ بیشک تمہاری کوشش مختلف (اور جداگانہ) ہے ○ پس جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں)

مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

دیا اور پرہیزگاری اختیار کی ○ اور اس نے (انفاق و تقویٰ کے ذریعے) اچھائی (یعنی دینِ حق اور آخرت) کی تصدیق کی ○ تو ہم عنقریب اسے آسانی (یعنی

لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ

رضائے الٰہی) کیلئے سہولت فراہم کر دیں گے ○ اور جس نے بخل کیا اور (راہِ حق میں مال خرچ کرنے سے) بے پروا رہا ○ اور اس نے (یوں) اچھائی (یعنی

بِالْحُسْنٰى ۙ (۹) فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ (۱۰) وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ

دینِ حق اور آخرت) کو جھٹلایاo تو ہم عنقریب اسے سختی (یعنی عذاب کی طرف بڑھنے) کیلئے سہولت فراہم کردیں گےo اور اسکا مال اسکے کسی کام

مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ (۱۱) اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ (۱۲) وَاِنَّ لَنَا

نہیں آئیگا جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گاo بیشک راہِ (حق) دکھانا ہمارے ذمہ ہے o اور بیشک ہم ہی

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى (۱۳) فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ (۱۴) لَا

آخرت اور دنیا کے مالک ہیںo سو میں نے تمہیں (دوزخ کی) آگ سے ڈرا دیا ہے جو بھڑک رہی ہےo جس میں

يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ (۱۵) الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ (۱۶)

انتہائی بدبخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگاo جس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (رسول کی اطاعت سے) منہ پھیر لیاo

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ (۱۷) الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ (۱۸) وَمَا

اور اس (آگ) سے اس بڑے پرہیزگار شخص کو بچا لیا جائے گاo جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اپنے جان و مال کی) پاکیزگی حاصل کرےo اور

لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۙ (۱۹) اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہوo مگر (وہ) صرف اپنے ربِ عظیم کی رضا جوئی کے لئے

رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ (۲۰) وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۧ (۲۱)

(مال خرچ کر رہا ہے)o اور عنقریب وہ (اللہ کی عطا سے اور اللہ اس کی وفا سے) راضی ہو جائے گاo

اٰيَاتُهَا ۱۱ — ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۱ — سورۃ الضحیٰ مکی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

وَالضُّحٰى ۙ (۱) وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ (۲) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ

قسم ہے چاشت کے وقت کیo اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائےo آپکے رب نے (جب سے آپ کو منتخب فرمایا ہے) آپکو نہیں چھوڑا اور نہ

مَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ

ہی (جب سے آپکو محبوب بنایا ہے) ناراض ہوا ہے○ اور بیشک (ہر) بعد کی گھڑی آپ کیلئے پہلی سے بہتر (یعنی باعثِ عظمت و رفعت) ہے○ اور آپکا رب

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾

عنقریب آپکو (اتنا کچھ) عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائینگے○ (اے حبیب!) کیا اس نے آپکو یتیم نہیں پایا پھر اس نے (آپکو معزز و مکرم) ٹھکانا دیا○

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا

اور اس نے آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ و گم پایا تو اس نے مقصود تک پہنچا دیا○ اور اس نے آپکو (وصالِ حق کا) حاجت مند پایا تو اس نے (اپنی

فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ

لذتِ دید سے نواز کر ہمیشہ کیلئے ہر طلب سے) بے نیاز کر دیا○ سو آپ بھی کسی یتیم پر سختی نہ فرمائیں○ اور (اپنے در کے) کسی منگتے

فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

کو نہ جھڑکیں○ اور اپنے رب کی نعمتوں کا (خوب) تذکرہ کریں○

اٰيَاتُهَا ۸ ۔ ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ ۔ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۸ سورۃ الانشراح مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے آپکی خاطر آپکا سینہ (انوارِ علم و حکمت اور معرفت کیلئے) کشادہ نہیں فرما دیا○ اور ہم نے آپکا (غمِ امت کا وہ) بار آپ سے اتار دیا○

سورۃ الضحیٰ آیت نمبر ۱ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اے حبیبِ مکرّم! قسم ہے چاشت (کی طرح آپ کے چہرۂ انور) کی (جس کی تابانی نے تاریک روحوں کو روشن کر دیا○)
ترجمہ نمبر ۳: (یا۔ قسم ہے وقتِ چاشت (کی طرح آپ کے آفتابِ رسالت کے بلند ہونے) کی (جس کے نور نے گمراہی کے اندھیروں کو اجالے سے بدل دیا○)
آیت نمبر ۲ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اے حبیبِ مکرّم! قسم ہے سیاہ رات کی (طرح آپ کی زلفِ عنبریں کی) جب وہ (آپ کے رخِ زیبا یا شانوں پر) چھا جائے○)
آیت نمبر ۲ ترجمہ نمبر ۳: (یا۔ قسم ہے رات کی (طرح آپ کے حجابِ ذات کی) جب کہ وہ (آپ کے نورِ حقیقت کو کئی پردوں میں) چھپائے ہوئے ہے○)
آیت نمبر ۶ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ کیا اس نے آپ کو (مہربان) نہیں پایا پھر اس نے (آپ کے ذریعے) یتیموں کو ٹھکانا دیا○)
آیت نمبر ۷ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اور اس نے آپ کو بھٹکی ہوئی قوم کے درمیان (رہنمائی فرمانے والا) پایا تو اس نے (انہیں آپکے ذریعے) ہدایت دے دی○)
آیت نمبر ۸ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اور اس نے آپ کو (جواد و کریم) پایا تو اس نے (آپ کے ذریعے) محتاجوں کو غنی کر دیا○)

(ربط: ان تینوں آیات میں یتیماً، ضالاً اور عائلاً کو اور آخر میں فآویٰ، فهدیٰ اور فاغنیٰ کا مفعول مقدر [illegible] (ملاحظہ ہو: التفسیر الکبیر، القرطبی، البحر المحیط، روح المعانی، الشفاء اور شرح خفاجی)

ع ۱۱ / ۱۶

الَّذِيٓ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جو آپ کی پشتِ (مبارک) پر گراں ہو رہا تھا o اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر (اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا و آخرت میں ہر جگہ) بلند فرما دیا o سو بیشک

مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا

ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہے o یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے o پس جب آپ (تعلیمِ امت، تبلیغ و

فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾ ع ٨ ١٩

جہاد اور ادائیگیِ فرائض سے) فارغ ہوں تو (ذکر و عبادت میں) محنت فرمایا کریں o اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جایا کریں o

ایاتها ٨ | ٩٥ سُورَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ ٢٨ | رکوعها ١

آیات ٨ | سورۃ التین مکی ہے | رکوع ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الۡبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم o اور سینا کے (پہاڑ) طور کی قسم o اور اس امن والے شہر (مکہ)

الۡاَمِيۡنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِيۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ﴿۴﴾

کی قسم o بیشک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے o

ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا o سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے تو ان کے لئے ختم نہ ہونے والا (دائمی) اجر ہے o پھر اس کے بعد کون ہے جو آپ کو دین (یا قیامت اور

بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾ ع ٨ ٢٠

جزا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے o کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے o

ایاتہا ۱۹ | ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ | رکوعہا ۱

آیات ۱۹ | سورۃ العلق مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

(اے حبیب!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا٥ اس نے انسان کو (رحمِ مادر میں)

عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ﴿۴﴾

جونک کی طرح معلق وجود سے پیدا کیا٥ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے٥ جس نے قلم کے ذریعے (لکھنے پڑھنے کا) علم سکھایا٥

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۗ ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ ﴿۶﴾

جس نے انسان کو (اس کے علاوہ بھی) وہ (کچھ) سکھا دیا جو وہ نہیں جانتا تھا☆۱٥ (مگر) حقیقت یہ ہے کہ (نافرمان) انسان سرکشی کرتا ہے٥

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۗ ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۗ ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ

اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو (دنیا میں ظاہراً) بے نیاز دیکھتا ہے٥ بیشک (ہر انسان کو) آپ کے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے٥ کیا آپ نے

الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۗ ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ

اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے٥ (اللہ کے) بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے☆۲٥ بھلا دیکھئے تو اگر

عَلَى الْهُدٰٓى ۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۗ ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ

وہ ہدایت پر ہوتا٥ یا وہ (لوگوں کو) پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا خوب ہوتا)٥ اب بتایئے! اگر اس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا ہے اور

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۗ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۗ ﴿۱۴﴾ كَلَّا

(آپ سے) منہ پھیر لیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا)؟٥ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اس کے سارے کردار کو) دیکھ رہا ہے؟٥ خبردار! اگر وہ

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

(گستاخیِ رسالت اور دینِ حق کی عداوت سے) باز نہ آیا تو ہم ضرور (اسے) پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے٥ وہ پیشانی جو جھوٹی

☆۱ یا: (سب سے بلند رتبہ) انسان (محمد مصطفی ﷺ) کو (بغیر ذریعۂ قلم کے) وہ سارا علم عطا فرما دیا جو وہ پہلے نہ جانتا تھا٥

☆۲ یا: (اللہ کے محبوب و مقرب) بندے (محمد مصطفی ﷺ) کو جب وہ نماز پڑھتے ہیں٥

خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾

(اور) خطا کار ہے○ پس وہ اپنے ہم نشینوں کو (مدد کیلئے) بلا لے○ ہم بھی عنقریب (اپنے) سپاہیوں (یعنی دوزخ کے عذاب پر مقرر فرشتوں) کو بلا لیں گے○

ع ١٩ ٢ السجدة ١٣

كَلَّا ۖ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾ السجدة

ہرگز نہیں! آپ اس کے کہنے کی پرواہ نہ کیجئے، اور (اے حبیبِ مکرّم!) آپ سربسجود رہیے اور (ہم سے مزید) قریب ہوتے جایئے○

ایاتها ٥ — ٩٧ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ — رکوعها ١

آیات ٥ — سورۃ القدر مکی ہے — رکوع ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے○ اور آپ کیا سمجھے ہیں (کہ) شبِ قدر

وقف النبی ﷺ

الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

کیا ہے؟○ شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے○

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ

اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ

ع ٥ ٢٢ معانقة ١٨

أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

اترتے ہیں○ یہ (رات) طلوعِ فجر تک (سراسر) سلامتی ہے○

ایاتها ٨ — ٩٨ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٠ — رکوعها ١

آیات ٨ — سورۃ البینۃ مدنی ہے — رکوع ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اہلِ کتاب میں سے جو لوگ کافر ہو گئے اور مشرکین اس وقت تک (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

جب تک ان کے پاس روشن دلیل (نہ) آ جاتی o (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ

يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا

اوراقِ (قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں o جن میں درست اور مستحکم احکام (درج) ہیں o (ان) اہلِ کتاب میں (نبی آخر الزماں ﷺ

تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

کی نبوت ورسالت پر ایمان لانے اور آپ کی شانِ اقدس کو پہچاننے کے بارے میں پہلے) کوئی پھوٹ نہ پڑی تھی مگر اس کے بعد کہ جب (بعثتِ

الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

محمدی ﷺ کی) روشن دلیل ان کے پاس آ گئی ☆ o حالانکہ انہیں فقط یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اسی کیلئے اپنے

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۵ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں، (ہر باطل سے جدا ہو کر) حق کی طرف یکسوئی پیدا کریں اور نماز

يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

قائم کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی سیدھا اور مضبوط دین ہے o بیشک جو لوگ اہلِ کتاب

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

میں سے کافر ہو گئے اور مشرکین (سب) دوزخ کی آگ میں (پڑے) ہوں گے وہ ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اسی میں رہنے والے ہیں، یہی لوگ بد ترین مخلوق ہیں o بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہی لوگ ساری مخلوق سے بہتر ہیں o

☆ (اور وہ بعثتِ محمدی کے بعد کوئی ان پر ایمان لے آیا اور کوئی حسد کے باعث منکر و کافر ہو گیا)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ان کی جزا ان کے رب کے حضور دائمی رہائش کے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی ہوگیا ہے اور وہ لوگ اس سے راضی ہیں، یہ (مقام) اس شخص

عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع

ع ۸ ۲۲

کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا ہo

اٰیاتها ۸ ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رکوعها ۱

آیات ۸ سورۃ الزلزال مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے سخت بھونچال سے بڑی شدت کے ساتھ تھرتھرائی جائے گیo اور زمین اپنے (سب) بوجھ نکال

اَثْقَالَهَا ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر پھینکے گیo اور انسان (حیران و ششدر ہو کر) کہے گا: اسے کیا ہو گیا ہےo اس دن وہ اپنے حالات خود

اَخْبَارَهَا ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

ظاہر کردے گیo اس لئے کہ آپ کے رب نے اس کیلئے تیز اشاروں (کی زبان) کو مسخر فرمادیا ہوگاo اس دن لوگ مختلف گروہ بن

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

کر (جدا جدا حالتوں کے ساتھ) نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیںo تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع

ع ۸ ۲۳

وہ اسے دیکھ لے گاo اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گاo

اٰیاتها ١١ ١٠٠ سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ١٤ رکوعها ١

آیات ١١ سورۃ العادیات مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ١ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ٢ فَالْمُغِيْرٰتِ

(میدانِ جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قَسم جو ہانپتے ہیں٥ پھر جو پتھروں پر سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں٥ پھر جو صبح ہوتے ہی (دشمن پر

صُبْحًا ۙ ٣ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ٤ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ٥ اِنَّ

اچانک حملہ کر ڈالتے ہیں٥ پھر وہ اس (حملے والی) جگہ سے گرد و غبار اڑاتے ہیں٥ پھر وہ اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں٥ بیشک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ ٦ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ ٧

انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے٥ اور یقیناً وہ اس (ناشکری) پر خود گواہ ہے٥

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ ٨ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا

اور بیشک وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے٥ تو کیا اسے معلوم نہیں جب وہ (مُردے) اٹھائے جائیں گے جو

فِي الْقُبُوْرِ ۙ ٩ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ ١٠ اِنَّ رَبَّهُمْ

قبروں میں ہیں؟٥ اور (راز) ظاہر کر دیئے جائیں گے جو سینوں میں ہیں؟٥ بیشک ان کا رب اس دن

بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ ١١ ع ١١ ٢٥

ان (کے اعمال) سے خوب خبردار ہوگا٥

اٰیاتها ١١ ١٠١ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ رکوعها ١

آیات ١١ سورۃ القارعہ مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے٥

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

☆لا کھڑ کھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑک O وہ (ہر شے کو) کھڑ کھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑک کیا ہے؟ O اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ (ہر شے کو) کھڑ کھڑا

الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾

دینے والے شدید جھٹکے اور کڑک سے مراد کیا ہے؟ O (اس سے مراد) وہ یومِ قیامت ہے جس دن (سارے) لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے O

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ

اور پہاڑ رنگ برنگ دھنکی ہوئی اُون کی طرح ہو جائیں گے O پس وہ شخص کہ جس (کے اعمال) کے

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا

پلڑے بھاری ہوں گے O تو وہ خوشگوار عیش و مسرت میں ہو گا O اور جس شخص کے

مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ

(اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے O تو اس کا ٹھکانا ہاویہ (جہنم کا گڑھا) ہو گا O اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ

مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ﴿۱۱﴾

ہاویہ کیا ہے؟ O (وہ جہنم کی) سخت دہکتی آگ (کا انتہائی گہرا گڑھا) ہے O

اٰیاتھا ۸ | ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ | رکوعھا ۱

آیات ۸ | سورۃ التکاثر مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے O

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں کثرتِ مال کی ہوس اور فخر نے (آخرت سے) غافل کر دیا O یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے O ہرگز نہیں! (مال و دولت تمہارے کام نہیں

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

آئیں گے) تم عنقریب (اس حقیقت کو) جان لو گے O پھر (آگاہ کیا جاتا ہے) ہرگز نہیں! عنقریب تمہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا O ہاں ہاں! کاش

ع ۱ ۲۶

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

تم (مال و زر کی ہوس اور اپنی غفلت کے انجام کو) یقینی علم کیساتھ جانتے ☆۱ ○ تم (اپنی حرص کے نتیجے میں) دوزخ کو ضرور دیکھ کر رہو گے ○ پھر تم اسے

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے ○ پھر اس دن تم سے (اللہ کی) نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا ☆۲ ○

ع ۸/۲۷

ایاتھا ۳ | ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ | رکوعھا ۱

آیات ۳ | سورۃ العصر مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے) ○ بیشک انسان خسارے میں ہے (کہ وہ عمرِ عزیز گنوا رہا ہے) ○ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئے اور نیک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

عمل کرتے رہے اور (معاشرے میں) ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور (تبلیغِ حق کے نتیجے میں پیش آمدہ مصائب و آلام میں) باہم صبر کی تاکید کرتے رہے ○

ع ۱/۲۸

ایاتھا ۹ | ۱۰۴ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ | رکوعھا ۱

آیات ۹ | سورۃ الھمزہ مکی ہے | رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو (روبرو) طعنہ زنی کرنے والا ہے (اور پسِ پشت) عیب جوئی کرنے والا ہے ○ (خرابی و تباہی ہے اس شخص کیلئے)

سورۃ العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ نمازِ عصر کی قسم (کہ وہ سب نمازوں کا وسط ہے) ○

سورۃ العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۳: (یا۔ وقتِ عصر کی قسم (جب دن بھر چمکنے والا سورج خود ڈوبنے کا منظر پیش کرتا ہے ○)

سورۃ العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۴: (یا۔ زمانۂ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ کی قسم (جو سارے زمانوں کا ماحصل اور مقصود ہے ○)

☆۱ (تو دنیا میں کھو کر آخرت کو اس طرح نہ بھولتے)

☆۲ (کہ تم نے انہیں کہاں کہاں اور کیسے کیسے خرچ کیا تھا)

وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے o وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس کی دولت اسے ہمیشہ زندہ رکھے گی o ہرگز نہیں! وہ ضرور **حطمہ**

لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾

(یعنی چورا چورا کر دینے والی آگ) میں پھینک دیا جائے گا o اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ **حطمہ** (چورا چورا کر دینے والی آگ) کیا ہے؟ o

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا

(یہ) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے o جو دلوں پر (اپنی اذیت کے ساتھ) چڑھ جائے گی o بیشک وہ (آگ) ان لوگوں پر ہر

عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

طرف سے بند کر دی جائے گی o (بھڑکتے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں (اور ان لوگوں کے لئے کوئی راہِ فرار نہ رہے گی) o

اٰیاتها ۵ — ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ ۱۹ — رکوعها ۱

آیات ۵ سورۃ الفیل مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ o کیا اس نے ان کے

یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا

مکر و فریب کو باطل و ناکام نہیں کر دیا؟ o اور اس نے ان پر (ہر سمت سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ

اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ

بھیج دیئے o جو ان پر کنکریلے پتھر مارتے تھے o پھر (اللہ نے) ان کو کھائے ہوئے

كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا o

اٰیاتہا ۴ ۱۰۶ سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّۃٌ ۲۹ رکوعہا ۱

آیات ۴ سورۃ قریش مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ﴿۲﴾

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے○ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا○

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

پس انہیں چاہئے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں (تا کہ اس کی شکر گزاری ہو)○ جس نے انہیں بھوک (یعنی فقر و فاقہ

جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع ۴ ۱

کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخشا (یعنی محفوظ و مامون زندگی سے نوازا)○

اٰیاتہا ۷ ۱۰۷ سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ ۱۷ رکوعہا ۱

آیات ۷ سورۃ الماعون مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے○

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟○ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (یعنی یتیموں کی حاجات کو رد کرتا اور

الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ

انہیں حق سے محروم رکھتا ہے)○ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ☆۱○ پس افسوس (اور خرابی) ہے ان

لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾

نمازیوں کے لئے○ جو اپنی نماز (کی روح) سے بے خبر ہیں (یعنی انہیں محض حقوق اللہ یاد ہیں حقوق العباد بھلا بیٹھے ہیں)○

☆۱ (یعنی معاشرے سے غریبوں اور محتاجوں کے معاشی استحصال کے خاتمے کی کوشش نہیں کرتا)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

وہ لوگ (عبادت میں) دکھلاوا کرتے ہیں ☆۱o اور وہ برتنے کی معمولی سی چیز بھی مانگے نہیں دیتے o

اٰیاتھا ۳ ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ رکوعھا ۱

آیات ۳ سورۃ الکوثر مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

بیشک ہم نے آپ کو (ہر خیر و فضیلت میں) بے انتہا کثرت بخشی ہے ☆۱o پس آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں (یہ ہدیہ تشکر ہے) o

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

بیشک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام و نشاں ہوگا o

اٰیاتھا ۶ ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ رکوعھا ۱

آیات ۶ سورۃ الکافرون مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ

آپ فرما دیجئے: اے کافرو! o میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو o اور نہ تم اس

لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

(رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں o اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں

عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ

جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو o اور نہ (ہی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوں o (سو)

حاشیہ ☆۱ کوثر سے مراد حوضِ کوثر یا نہرِ جنت بھی ہے اور قرآن اور نبوت و حکمت بھی، فضائل و معجزات کی کثرت یا اصحاب و اتباع اور امت کی کثرت بھی مراد لی گئی ہے۔ رفعتِ ذکر اور خلقِ عظیم بھی مراد ہے اور دنیا و آخرت کی نعمتیں بھی، نصرتِ الٰہیہ اور کثرتِ فتوحات بھی مراد ہیں اور روزِ قیامت مقامِ محمود اور شفاعتِ عظمیٰ بھی مراد لی گئی ہے۔

☆۱ (کیونکہ وہ خالق کی رسمی بندگی بجالاتے ہیں اور پسی ہوئی مخلوق سے بے پروائی برت رہے ہیں)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع ١ ٢٤

تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے ہے ۝

اٰیاتھا ۳ — ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ — رکوعھا ۱

آیات ۳ — سورۃ النصر مدنی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ۝ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں (کہ) وہ اللہ کے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں ۝ تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع ١ ٢٥

اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے ۝

اٰیاتھا ۵ — ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ — رکوعھا ۱

آیات ۵ — سورۃ اللہب مکی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ تباہ ہو جائے (اس نے ہمارے حبیب پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی ہے) ۝ اسے اسکے (موروثی) مال نے

مَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

کچھ فائدہ نہ پہنچایا اور نہ ہی اسکی کمائی نے ۝ عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں جا پڑے گا ۝ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار)

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، ۝ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا (وہی) رسّہ ہوگا (جس سے کانٹوں کا گٹھا باندھتی ہے) ۝

اٰیاتها ۴ | ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ | رکوعها ۱

آیات ۴ — سورۃ الاخلاص مکی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

(اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے ۝ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے ۝ نہ اس سے کوئی پیدا

يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے ۝ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۝

اٰیاتها ۵ | ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ | رکوعها ۱

آیات ۵ — سورۃ الفلق مکی ہے — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

آپ عرض کیجئے کہ میں (ایک) دھماکے سے انتہائی تیزی کیساتھ (کائنات کو) وجود میں لانے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۝ اور ہر اس چیز کے شر

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

(اور نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے ۝ اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) ظلمت چھا جائے ۝ اور

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں (اور جادوگروں) کے شر سے ۝ اور ہر حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝

اٰیاتہا ۶ ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رکوعہا ۱

آیات ۶ سورۃ الناس مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

آپ عرض کیجئے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں o جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے o جو (ساری) نسل انسانی کا

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ

معبود ہے o وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے o جو لوگوں

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۶/۲۹

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے o خواہ وہ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے o

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ۭ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۭ

اے اللہ! (اس قرآن کو) قبر کی وحشت وتنہائی میں میرا مونس وغمخوار بنا۔ اے اللہ! قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۭ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ

لئے پیشوا، منبع نور، سرچشمہ ہدایت اور خزینۂ رحمت بنا۔ اے اللہ اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا دے اور اس میں سے جو

مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ

کچھ میں نہیں جانتا مجھے وہ بھی سکھا دے اور رات اور دن کی ساعتوں میں مجھے تلاوتِ قرآن کی توفیق عطا فرما اور اے تمام جہانوں کے

وَاٰنَاءَ النَّهَارِ ۭ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ o اٰمِيْنَ ۭ

پروردگار! اس قرآن کو روزِ قیامت میرے لئے (بخشش ومغفرت کی) دلیل بنا دے۔ مولا میری دعا قبول فرما۔